احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

ربوہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 27- اپریل 2000ء - 21 محرم 1421 ہجری - 27 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 93

مشکلات سے نکلنے کی راہ

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں کہ اگر تمام لوگ اس پر عمل پیرا ہو جائیں تو وہ سب کیلئے کافی ہو جائے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ وہ کونسی آیت ہے۔ فرمایا۔ جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے مخرج (یعنی مشکلات سے باہر آنے کا رستہ) نکال دے گا۔ (سورۃ الطلاق آیت 3)

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع حدیث نمبر 4209)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف اس قسم کی آیتوں سے بھرا پڑا ہے کہ وہ متقیوں کا متولی اور متکفل ہوتا ہے۔ تو پھر جب انسان اسباب پر تکیہ اور توکل کرتا ہے' تو گویا خدا تعالیٰ کی ان صفات کا انکار کرنا ہے اور ان اسباب کو ان صفات سے حصہ دینا ہے اور ایک اور خدا اپنے لئے ان اسباب کا تجویز کرتا ہے' چونکہ وہ ایک پہلو کی طرف جھکتا ہے۔ اس سے شرک کی طرف گویا قدم اٹھاتا ہے۔ جو لوگ حکام کی طرف جھکے ہوئے ہیں اور ان سے انعام یا خطاب پاتے ہیں۔ ان کے دل میں ان کی عظمت خدا کی سی عظمت داخل ہو جاتی ہے۔ وہ ان کے پرستار ہو جاتے ہیں اور یہی ایک امر ہے جو توحید کا استیصال کرتا ہے اور انسان کو اس کے اصل مرکز سے ہٹا کر دور پھینک دیتا ہے۔ پس انبیاء علیہم السلام یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اسباب اور توحید میں تناقض نہ ہونے پاوے' بلکہ ہر ایک اپنے اپنے مقام پر رہے اور مآل کار توحید پر جا ٹھہرے۔ وہ انسان کو یہ سکھانا چاہتے ہیں۔ کہ ساری عزتیں' سارے آرام اور حاجات براری کا متکفل خدا ہی ہے۔ پس اگر اس کے مقابل میں کسی اور کو بھی قائم کیا جاوے تو صاف ظاہر ہے کہ دو ضدوں کے تقابل سے ایک ہلاک ہو جاتی ہے۔ اس لئے مقدم ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید ہو۔ رعایت اسباب کی جاوے۔ اسباب کو خدا نہ بنایا جاوے۔ اسی توحید سے ایک محبت خدا تعالیٰ سے پیدا ہوتی ہے جبکہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ نفع و نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے۔ محسن حقیقی وہی ہے۔ ذرہ ذرہ اسی سے ہے۔ کوئی دوسرا درمیان نہیں آتا۔ جب انسان اس پاک حالت کو حاصل کر لے۔ تو وہ موحد کہلاتا ہے۔ غرض ایک حالت توحید کی یہ ہے کہ انسان پتھروں یا انسانوں یا اور کسی چیز کو خدا نہ بنائے' بلکہ ان کو خدا بنانے سے بیزاری اور نفرت ظاہر کرے اور دوسری حالت یہ ہے کہ رعایت اسباب سے نہ گذرے۔

موحد اپنے نفس اور وجود کی نفی کرتا ہے تیسری قسم یہ ہے کہ اپنے نفس اور وجود کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھا دیا جاوے اور اس کی نفی کی جاوے۔ بسا اوقات انسان کے زیر نظر اپنی خوبی اور طاقت بھی ہوتی ہے کہ فلاں نیکی میں نے اپنی طاقت سے کی ہے۔ انسان اپنی طاقت پر ایسا بھروسہ کرتا ہے کہ ہر کام کو اپنی ہی قوت سے منسوب کرتا ہے۔ انسان موحد تب ہوتا ہے کہ جب اپنی طاقتوں کی بھی نفی کر دے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 58)

یوم تحریک جدید

○ مرکز کی طرف سے 14- اپریل کو یوم تحریک جدید منانے کا اعلان ہوا تھا۔ بفضل خدا متعدد جماعتوں نے تعمیل کی اور رپورٹیں مرکز بھجوائیں اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے یوم تحریک جدید دراصل یوم محاسبہ ہوتا ہے اس لئے تحریک جدید کے جملہ مطالبات کی طرف اس دن توجہ دلانا مقصود ہے۔ تاکہ ان کی روشنی میں ہم اپنا محاسبہ کریں۔ یہ مقصد صرف ایک خطبہ جمعہ سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے اس دن جماعت کے مقامی مرکز میں مختلف مطالبات کی طرف توجہ دلانے کے لئے مناسب حال قطعات آویزاں کرنے ضروری ہیں۔ نیز خطبہ کے علاوہ ایک اجلاس منعقد کرکے مختلف دوستوں خصوصاً مربیان کرام سے تقاریر کروائی جائیں۔ تاکہ اس آسمانی تحریک کی آواز جماعت کے ہر گھر میں گونج اٹھے۔ نیز اس دن مالی قربانی کا بھی جائزہ لیا جائے کہ ہم نے سادہ زندگی کے مطالبہ پر عمل کرکے اپنی خدمت دین کی اہلیت کہاں تک بڑھائی ہے۔ خلافت کے زیر سایہ جماعت کی قربانیوں کے نتیجہ میں احمدیت کہاں کہاں مستحکم ہوئی ہے اور احمدیہ جماعت کس کس طرح انسانیت کی خدمت میں ہسپتالوں اور سکولوں کے ذریعہ مصروف ہے۔ یوم تحریک جدید کے مبارک موقعہ پر جماعت کے سامنے یہ امور پیش کرنے مقصود ہیں جن جماعتوں نے تاحال رپورٹیں نہیں بھجوائیں وہ اب مکرم وکیل الدیوان صاحب کو رپورٹیں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیکرٹریان / والدین واقفین نو توجہ فرمائیں

○ ہر واقف نو بچے اور بچی کی انفرادی فائل کی تکمیل ایک نہایت ضروری امر ہے۔ تکمیل فائل کے لئے ٹارگٹ جون 2000ء مقرر کیا گیا ہے۔

براہ مہربانی کوشش کریں کہ جون 2000ء تک ہر بچے کی فائل ممکنہ حد تک مکمل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکالت وقف نو)

قرشی سلمانی

نمبر 55

دلبر مرا یہی ہے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

فتنہ میں نہ ڈالو

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ معاذؓ آنحضرت ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد اپنے قبیلہ میں آکر امامت کرایا کرتے تھے۔ ایک رات حضورؐ کے ساتھ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد اپنے قبیلہ والوں کو نماز پڑھانے لگے تو سورۃ بقرہ پڑھنا شروع کر دیا ایک شخص، جس کا نام حزام یا حزم انصاری تھا، نے نماز توڑ کر اپنی الگ نماز پڑھ لی اور چلا گیا۔ تو لوگوں نے اس شخص سے کہا کہ کیا تم منافق ہو گئے ہو جو تم نے ایسا کیا۔ (یعنی جماعت کے ساتھ نماز ادا نہیں کی) اس شخص نے کہا خدا کی قسم میں منافق نہیں ہوں لیکن میں حضورؐ کی خدمت میں یہ معاملہ پیش کروں گا۔ پھر وہ شخص حضورؐ کی خدمت میں خود حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضور ہم کھیتی باڑی والے لوگ ہیں دن بھر کام کاج کر کے تھک جاتے ہیں اور معاذ ہیں کہ سورۃ بقرہ (نماز میں) پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ سن کر حضورؐ معاذ کی طرف متوجہ ہوئے اور مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اے معاذ کیا تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو۔

تم سورۃ الشمس، سورۃ الضحیٰ، سورۃ اللیل

اور سورۃ اعلیٰ وغیرہ پڑھا کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب القراءۃ فی العشاء)

رحم دل معلم

حضرت معاویہ بن حکمؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نمازیوں میں سے ایک کو چھینک آئی۔ میں نے اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہا یعنی اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔ دوسرے نمازی مجھے تیز نظروں سے دیکھنے لگے۔ میں نے کہا۔ ہائے میری ماں! تم مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟ اس پر لوگ اپنی رانیں پیٹنے لگے جس طرح لوگ گھبراہٹ اور پریشانی میں کرتے ہیں۔ تب میں سمجھا کہ دراصل یہ لوگ مجھے چپ کرانا چاہتے ہیں۔ جب آنحضرت ﷺ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے مجھے بلایا۔ میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ میں نے نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد آپؐ سے زیادہ اچھا اور رحم دل معلم کوئی دیکھا۔ خدا کی قسم! آپؐ نے نہ مجھے جھڑکا۔ نہ مارا۔ نہ برا بھلا کہا۔ بلکہ نرمی سے فرمایا۔ نماز میں باتیں کرنا ٹھیک نہیں۔ نماز میں تسبیح، تکبیر اور تلاوت قرآن مجید ہوتی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ حضور! میں نیا نیا مسلمان ہوا ہوں ابھی جاہلیت کا زمانہ قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کی دولت اور نعمت سے نوازا ہے لیکن ہم میں سے کچھ لوگ کاہنوں اور جوتشیوں کے پاس جاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ تم ان کے پاس نہ جایا کرو۔ میں نے عرض کی۔ ہم میں سے کچھ لوگ فال اور شگون لیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہ باتیں ان کے دلوں میں رچی ہوئی ہیں ان میں سختی نہیں چاہئے تاہم ان کی وجہ سے وہم میں پڑ کر کام سے نہیں رکنا چاہئے۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب تحریم الکلام)

طریق نماز

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ پھر وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ حضورؐ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا۔ جاؤ دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ چنانچہ وہ گیا اور پھر نماز پڑھی اور آکر آنحضرت ﷺ کو سلام کیا۔ آپؐ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا۔ جاؤ پھر نماز پڑھو۔ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ ایسا تین دفعہ ہوا تو اس آدمی نے عرض کیا۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچائی دے کر بھیجا ہے میں اس سے زیادہ بہتر نماز نہیں پڑھ سکتا، اس لئے آپؐ ہی مجھے نماز پڑھنے کا صحیح صحیح طریق بتائیے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا۔ جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ تو تکبیر کہو، پھر حسب توفیق قرآن پڑھو، پھر پورے اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر پورے اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو، پھر سجدہ سے اٹھ کر پوری طرح بیٹھو۔ اس کے بعد دوسرا سجدہ کرو، اس طرح ساری نماز ٹھہر ٹھہر کر سنوار کر پڑھو۔

(بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ)

منافق نہ کہو

حضرت عتبان بن مالکؓ (جو بدری صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے قبیلہ بنی سالم کو نماز پڑھاتا تھا۔ میرے گھر اور قبیلہ کے گھروں کے درمیان ایک بڑا سا نالہ گزرتا تھا۔ جب بارشیں ہوتیں مسجد میں جاتے ہوئے اس نالہ کو عبور کرنا میرے لئے مشکل ہو جاتا۔ عتبانؓ کہتے ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میری نظر کمزور ہے۔ میرے اور میرے قبیلہ کے گھروں کے درمیان ایک چوڑا نالہ ہے۔ جب بارشیں ہوتیں ہیں تو میرے لئے اسے عبور کرنا مشکل ہوتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ حضورؐ تشریف لائیں اور میرے گھر نماز پڑھیں تاکہ میں اس جگہ کو اپنی جائے نماز بنا لوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اچھا میں آؤں گا۔ چنانچہ دوسرے روز جب دن اچھی طرح چڑھ آیا تو آنحضرت ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ میرے گھر تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت چاہی۔ میں نے خوش آمدید کہا۔ آپؐ نے اندر آکر بیٹھنے سے پہلے پوچھا کہ تم اپنے گھر کے کس حصہ کو جائے نماز کے لئے مخصوص کرنا چاہتے ہو؟ میں نے جگہ بتائی۔ آنحضرت ﷺ وہاں کھڑے ہوئے تکبیر کہی اور ہم بھی آپؐ کے پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہو گئے۔ آپؐ نے دو رکعت نماز پڑھی اور دعا کی۔ آپؐ کے لئے خزیرہ (ایک عربی کھانا) تیار کیا جا رہا تھا اس کے لئے میں نے قبول دعوت کی درخواست کی جو آپؐ نے قبول فرمائی اس اثناء میں اہل محلہ نے سنا کہ حضورؐ میرے گھر میں تشریف لائے ہیں چنانچہ بہت سے لوگ جمع ہو گئے اور گھر میں خاصی بھیڑ ہو گئی۔ ایک شخص نے کہا مالک کہاں ہے؟ وہ نظر نہیں آتا۔ دوسرا بولا وہ تو منافق ہے اللہ اور اللہ کے رسولؐ سے کوئی محبت نہیں رکھتا۔ حضورؐ نے فرمایا۔ ایسا نہ کہو، کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ اقرار کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ یہ بات صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مانتا ہے۔ اس پر اس شخص نے کہا۔ اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ ہمیں تو یہ نظر آتا ہے کہ وہ منافقوں سے زیادہ میل جول رکھتا ہے اور انہی سے زیادہ بات چیت کرتا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر اس شخص پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر یہ مانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الرخصۃ فی التخلف)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 29-اپریل 2000ء

12-45 a.m ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-20 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-45 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 310
6-15 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m. اردو کلاس نمبر 270
8-45 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-20 a.m ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-00 p.m دستاویزی پروگرام۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 270
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-45 p.m. ڈینش سیکھئے
5-05 p.m. جرمن ملاقات (نئی)
(ریکارڈ: 22-اپریل 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. کوئز: خطبات امام
7-45 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
(ریکارڈ-29-اپریل 2000ء)
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر 271
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 311

اتوار 30-اپریل 2000ء

12-45 a.m عربی پروگرام۔
1-20 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-20 a.m. ایم۔ ٹی اے ورائٹی
2-55 a.m. جرمن ملاقات
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-50 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 311
6-00 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 271
8-35 a.m. ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
10-55 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
11-15 a.m. جرمن ملاقات۔
12-15 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 271
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m. ناصرات اور لجنہ سے ملاقات (نئی)
(ریکارڈ-23-اپریل 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرۃ النبیؐ
10-45 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 272

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

محترم مسعود احمد خان دہلوی صاحب

آخر دم تک محاذ پر ڈٹا رہنے والا جانباز مجاہد

محترم مبارک احمد صاحب خالد

اخلاص کے اعلیٰ معیار پر پورا اترنے والا سلسلہ کا ایک ادنیٰ خادم وفاشعار' افسروں کی نظر میں پوری ذمہ داری سے فرائض منصبی ادا کرنے والا نامی گرامی کارگزار' جان لڑا کر مشکلات پر قابو پانے اور آگے بڑھنے کا راستہ نکالنے والا سلیقہ مند کارپرداز بڑوں کا احترام کرنے میں سراپا عجزوانکسار نیز چھوٹوں اور بالخصوص اپنی اولاد کے حق میں محبت و شفقت کی فرحت بخش ٹھنڈی پھوار' خون پسینہ ایک کر کے رزق حلال کمانے والا کثیرالعیال اور صبح سے شام تک مصروف کار رہنے والا مرد جری وخوددار' اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آخری دم تک اپنے محاذ پر ڈٹا رہنے والا مجاہد جانباز یہ تھے اپنی گونا گوں خادمانہ کارگزاریوں کی وجہ سے عظیم المرتبت بزرگوں کی شفقت بے پایاں کے سزاوار اور برکتوں پر برکتیں سمیٹنے والے خوش خصال جناب مبارک احمد خالد جنہوں نے رسالہ "خالد" اور رسالہ "تشحیذ" کے انتظامی امور سرانجام دینے اور خدمت و فدائیت کا نقش دوام چھوڑنے میں زندگی بھر سردھڑ کی بازی لگائے رکھی۔

ہر چند کہ برادرم مکرم مبارک احمد خالد نے تاحیات دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اس وقت اور اس زمانہ میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی جبکہ میں اپنی عمر کے لحاظ سے انصار میں شامل ہو چکا تھا اور دونوں کی عمروں میں قریباً 27 سال کا فرق تھا بایں ہمہ وہ میرے بھی جگری دوست اور ہمدم وہمساز اور ہم آواز وہمراز تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے غالباً 1963ء میں میٹرک کا امتحان دینے کے بعد نتیجہ نکلنے تک کے مختصر عرصہ میں جو دو اڑھائی ماہ سے زیادہ نہ تھا دفتر روزنامہ الفضل میں بطور مددگار کارکن ملازمت اختیار کی۔ انہوں نے اس مختصر عرصہ میں اپنی باطنی خوبیوں صلاحیتوں اور کارگزاریوں سے مجھے بہت متاثر کیا تھا اور ہم دونوں میں احترام اور شفقت کے باہمی امتزاج کے باعث قربت کا آئینہ دار ایک گونہ تعلق قائم ہو گیا تھا جو بعد میں گہری اور جگری دوستی کے سانچے میں ڈھلتا چلا گیا۔ شروع شروع میں مجھے تو ان کی یہ ادا ہی بھا گئی اور دل پر چھا گئی اور اس میں سما گئی تھی کہ انہوں نے میٹرک کا امتحان دینے کے بعد فارغ بیٹھنا گوارا نہ کیا اور اس ضمن میں سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کے ایک اہم ارشاد پر کماحقہ عمل کرنے کی ایک مثال قائم کر دکھائی۔ حضور نے ارشاد فرمایا تھا کہ نوجوان بیکار نہ بیٹھیں اور چھوٹے سے چھوٹا کام اپنے ہاتھ سے انجام دینے میں کوئی عار محسوس نہ کریں۔ چنانچہ مبارک احمد خالد نے ایک باصلاحیت نوجوان ہونے کے باوجود میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے درمیانی عرصہ میں بطور مددگار کارکن ملازمت کا آغاز کرنے میں کوئی عار محسوس نہ کی۔ انہوں نے روزنامہ الفضل کے دفتر میں بظاہر معمولی لیکن الکاسب حبیب اللہ کی آئینہ دار بہت وقیع ڈیوٹی سرانجام دے کر اپنے دست وبازو سے روزی کمانے کا سلسلہ شروع کر دیا۔

اس وقت مبارک احمد خالد کی باتوں' آئندہ خدمت سلسلہ کے پختہ ارادوں' دوسروں کے ساتھ پیش آنے کے انداز اور دیگر طور طریقوں سے میں نے اندازہ لگایا کہ یہ باہمت نوجوان اچھے نمبروں میں پاس ہونے اور حسب لیاقت کسی ذمہ داری کی پوسٹ پر کام کرنے کی پوری اہلیت رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ محض مددگار کارکن کا سلوک کرنے کی بجائے اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے اور ہمت بندھانی چاہئے تاکہ یہ پوری حوصلہ مندی سے آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے عزم سے مالا مال رہے۔ میں نے یہ بات خاص طور پر محسوس کی کہ میرے بعض ساتھیوں کو یہ روش پسند نہ آئی اور انہوں نے میرے کہنے اور توجہ دلانے کے باوجود مبارک احمد خالد صاحب کو ایک عام مددگار کارکن سے زیادہ کسی برتر حیثیت کا حامل سمجھنے اور اس کے مطابق سلوک روا رکھنے کو کوئی اہمیت نہ دی۔ وقت بے وقت حکم چلانا اور غریب کو نچلا نہ بیٹھنے دینا ان کا عام وطیرہ رہا۔ مجھے اپنے ان ساتھیوں کی اس روش سے بالکل اتفاق نہ تھا۔ وہ اپنی روش پر قائم رہے اور میں تلافی اور تشفی کی راہ اختیار کر کے مبارک احمد خالد کا دل بڑھاتا رہا۔

اس وقت الفضل کے عہدیدار یوں تو اپنے ماتحت کارکنوں کے دل سے خیرخواہ تھے اور عملاً انہیں کوئی ضرر نہ پہنچنے دیتے تھے لیکن ان سے کام لینے میں قدرے سخت واقع ہوئے تھے۔ ایک روز شدید گرمی کے باوجود انہوں نے مبارک خالد صاحب کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں خوب دوڑایا بھگایا اور خوب ڈانٹ ڈپٹ سے کام لیا گرمی میں باہر کے پھیرے کر کر کے اس غریب کی حالت پتلی ہو گئی۔ مجھے ان صاحب کا یہ رویہ بہت شاق گزرا۔ میں نے موقع پا کر علیحدگی میں ان سے کہا کہ یہ کوئی ان پڑھ اور فروتر حیثیت کا لڑکا نہیں ہے۔ اس کا دل ترقی کی امنگ سے مالا مال ہے۔ اس کے ساتھ نرم سلوک روا رکھنا بہتر ہے تاکہ اس کی انا کو کوئی ٹھیس نہ پہنچے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے اس کی حالت غیر نہ ہونے پائے۔ ان کو میری یہ مداخلت کسی قدر ناگوار گزری۔ انہوں نے کہا جب اس نے مددگار کارکن بننا قبول کیا ہے تو اسے یہ کام تو بہرحال کرنا ہی پڑیں گے۔ میں نے عرض کیا کام اپنی جگہ مگر لہجہ کی درشتی تو کسی طور مناسب نہیں ہے۔ وہ اپنی بات پر مصر رہے آخر مجھے یہ کہنا پڑا کہ یہ ایک باصلاحیت نوجوان ہے ایک وقت ایسا بھی آسکتا ہے کہ یہ آپ کی کرسی پر بیٹھ کر خدمات بجالائے۔ ان کے ساتھ میری اس گفتگو کے بعد وہ بات تو آئی گئی ہوئی لیکن مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ میری بات مبارک خالد کے کانوں تک پہنچ گئی ہے یا کسی پہنچانے والے نے پہنچا دی ہے۔ اس وقت میرے منہ سے نکلی ہوئی یہ بات آگے چل کر من وعن تو نہیں لیکن ایک حد تک درست ثابت ہوئی اور وہ اس طرح کہ برادرم مبارک احمد خالد میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد اولاً تو دفتر خدام الاحمدیہ میں بطور کلرک ملازم ہوئے لیکن جلد جلد ترقی کرتے کرتے نائب معتمد کے عہدے کے اہل قرار دیئے گئے۔ ادھر مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے رسالوں "خالد" اور "تشحیذ الاذہان" کی مالی حالت پتلی تھی۔ ان کی اشاعت بڑھانے اور ان کی اعلیٰ طباعت کا اہتمام کرنے کے سلسلہ میں ایک بہت عرق ریزی سے کام کرنے والے محنتی اور بیدار مغز کارکن کی ضرورت تھی۔ چنانچہ یہ سب خوبیاں ان میں پا کر انہیں بیک وقت دونوں رسالوں کا مینیجر یعنی کارمختار و کارپرداز مقرر کر دیا گیا۔ انہوں نے ان گراں بہا ذمہ داریوں کو تادم آخر بہت عمدگی اور خوبی سے نبھایا۔ میں نے آغاز کار الفضل میں کام کے دوران ان کی متوقع کامیابیوں اور ترقی کے بارہ میں جو بات کہی تھی اس کا وہ بار بار احسان مندی کے رنگ میں ذکر کیا کرتے تھے نیز میرے مشفقانہ برتاؤ اور ہمدردی کے ہمیشہ معترف ومداح رہے۔

پورے اخلاص اور دلی شغف اور کمال درجہ تندہی اور محنت سے کام کرنے اور دینی خدمات بجالانے کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ عظیم الشان ثمر عطا فرمایا کہ مبارک احمد خالد صاحب اس زمانے کے صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ) کی محبت اور اس کے زیر اثر غیر معمولی شفقتوں' عنایتوں احسانوں اور مقبول دعاؤں کے مورد بنتے چلے گئے اور حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ان کے قلبی لگاؤ اور محبت میں والہانہ رنگ آتا چلا گیا اور حضور ایدہ اللہ سے ان کی محبت کا جذبہ عشق کے سانچے میں ڈھلتا چلا گیا۔ میں نے بارہا محسوس کیا کہ جب مکرم مبارک احمد خالد صاحب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پیہم جاری رہنے والی نوازشات اور عنایات کا ذکر کرتے تو ان کی حالت ہی اور ہو جاتی آنکھیں نم ہو جاتیں لفظ لفظ سے محبت ٹپک رہی ہوتی اور کبھی کبھی تو آنکھیں چھلک بھی پڑتیں۔ اس وقت ان کے چہرے کی جو کیفیت ہوتی اسے محسوس کرنے کے باوجود الفاظ میں بیان کرنا میرے لئے ممکن نہیں ہے۔ اپنے دفتر میں ان کا کام میں انہماک کا یہ عالم تھا کہ جب میں ان سے ملاقات کے لئے گاہے گاہے ان کے دفتر جاتا تو میرے آنے پر خوشی کا اظہار تو کرتے اور بڑی ہی دلآویز مسکراہٹ کے ساتھ میرا استقبال بھی کرتے' باتیں بھی ہوتیں اور خوب ہوتیں لیکن کیا مجال جو کام سے ایک لمحہ کے لئے بھی ان کی توجہ ہٹتی۔ رجسٹروں' کاغذات اور رسالوں کے انباروں میں گھرے بیٹھے ہوتے کبھی حساب کتاب میں الجھے ہوتے کبھی چٹھیوں کا جواب دینے میں مصروف ہوتے اور کبھی پیک کئے ہوئے رسالوں پر خود ٹکٹ لگا رہے ہوتے اور اس مصروفیت کے دوران ہی مجھ سے باتیں بھی کرتے جاتے۔ ان کی زندگی کا ایک بڑا بھاری مقصد یہی تھا کہ ہردم اور ہرلحظہ کام' کام اور کام۔ رسالہ جات کے لئے رنگین تصاویر کی نہایت اعلیٰ طباعت کراتے اور اس امر کی پوری کوشش کرتے کہ ہر رسالہ وقت پر پوسٹ ہو جائے۔

کثیرالعیال ہونے کے باعث دفتر کی تھکا دینے والی مصروفیت کے باوجود مزید آمدنی کے لئے انہیں کچھ جزوقتی کام بھی کرنا پڑتے۔ ان کاموں کی وجہ سے دفتری اوقات کے علاوہ بھی صبح شام وہ کسی نہ کسی کام میں مصروف ہوتے بعض اخباروں کی ایجنسیاں بھی انہوں نے لی ہوئی تھیں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے معاً بعد لاریوں کے اڈے پر پہنچ جاتے ویگنوں اور لاریوں پر آنے والے اخبارات کے بنڈل وصول کرتے اور انہیں ہاکروں میں تقسیم کرتے۔ اس کا حساب رکھتے۔ ہاکروں سے قیمتیں وصول کر کے اخبار والوں کو بھجواتے۔ ان کے کاموں اور مصروفیات کو دیکھ کر مجھے یوں محسوس ہوتا کہ وہ

ایک چکر ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں

کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔ بچے خدا نے انہیں بہت ذہین عطا کئے تھے۔ چار بیٹے اور چار بیٹیاں' سب ہی تعلیم میں بہت ہوشیار اور ماشاء اللہ امتحانات میں اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے۔ چار بیٹیوں میں سے ایک بیٹی عزیزہ صادقہ بشریٰ عمر سترہ سال ایف۔ ایس سی کی طالبہ تھیں غیر معمولی طور پر ذہین اور بات بات میں اپنی ذہانت وفطانت کا ثبوت دینے والی۔ بہت مختصر علالت کے بعد اچانک ان کی وفات ہو گئی۔ مبارک احمد صاحب خالد ہر چند کہ اللہ کی رضا پر راضی رہے اور یہ

عظیم صدمہ انہوں نے بہت صبر سے برداشت کیا لیکن ایسی لائق وفائق ذہین بیٹی کی اچانک وفات ان پر بہت شاق گزری اور اندر ہی اندر ان کے دل پر ایسا صدمہ بیٹھا کہ جس نے انہیں اندر سے گھلا کر رکھ دیا۔ میں جب ان سے ملا تو وہ یوں پرسکون اور صابر و شاکر تھے لیکن میں نے محسوس کیا کہ اس صدمہ نے ان کے دل پر بہت اثر کیا ہے اور طبیعت کی شگفتگی کالعدم ہو کر رہ گئی ہے۔

اس سے دو تین سال بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اس والہ و شیدا خادم خاص کو جلسہ سالانہ انگلستان پر یاد فرمایا۔ اپنی اس خوش نصیبی پر بہت فرحاں و نازاں تھے اور حمد و شکر کے جذبات سے لبریز۔ میری ان سے جلسہ پر بہت طویل ملاقاتیں ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ انہیں انگلستان آنے کی چنداں خوشی نہ تھی خوشی تھی تو اس بات کی کہ آقا نے یاد فرمایا اور برسوں بعد اپنے دیدار و گفتار اور نوازشات کی بوچھاڑ سے شاد کام کر کے اور اپنے اس خادم کی حسرت دیدار کو پورا فرما کر اس کے دل کو خوشیوں سے معمور کر دیا۔ حضور ایدہ اللہ سے اپنی پہلی ملاقات کا حال بیان کرنے لگے تو حالت ہی غیر ہو گئی آنکھیں بھیگی ہوئی اور گلا رندھا ہوا کچھ کہتے تو کیسے کہتے۔ جذبات پر قابو پانے کی کوشش میں زبان بند ہو گئی۔ بولنے کا یارا نہ رہا۔ چپ سادھ لی اور پھر چپ ہی رہے۔ جلسہ سالانہ انگلستان سے واپس آ کر پھر کام میں رندھ گئے اور ایسے رندھے کہ اندھا دھند کام کرتے چلے گئے۔ کام کا دباؤ اور نہایت ذہین جوان بیٹی کا صدمہ جسے بظاہر وہ بھلا بیٹھے تھے انہیں اندر ہی اندر کھا رہا تھا۔ صدمہ دل پر بیٹھا تھا آخر دل ہی کو لے بیٹھا۔ 21۔ جنوری 1999ء کو آپ پر دل کا حملہ ہوا۔ حضور ایدہ اللہ کو فوراً بذریعہ فیکس اطلاع دی گئی حضور نے دعا کرنے کے علاوہ ہومیوپیتھک ادویہ بھی ارسال فرمائیں۔ ادھر ملک کے مشہور ماہر امراض قلب محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے جو راولپنڈی سے ربوہ تشریف لاتے رہتے ہیں بڑی توجہ اور سرگرمی اور احتیاط سے ان کے علاج میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ آپ نے انہیں چند روز کے لئے راولپنڈی لے جا کر بھی معائنہ اور علاج کیا۔ بعد ازاں ربوہ میں بڑی غور و پرداخت کے ساتھ علاج جاری رہا۔ لیکن خدائی حکم محکم اور اٹل اس کی طرف سے بلاوے کا وقت قریب سے قریب تر آ رہا تھا تاہم ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ کام کا بوجھ کم کرتے۔ انہوں نے ایسا نہ کیا۔ انہوں نے آخری سانس تک خدمت کا سلسلہ جاری رکھنے کا عزم بالجزم کر رکھا تھا۔ بار بار انہیں دل کی تکلیف ہو جاتی رہی اور بار بار فضل عمر ہسپتال میں داخل ہو کر افاقہ ہونے پر گھر واپس آنے کے بعد باقاعدگی سے دفتر جا کر جت جاتے رہے۔ اس بارہ میں وہ کسی تنبیہہ اور احتیاطی تدابیر کو خاطر میں لانے کے لئے تیار نہ تھے۔ ان کا دفتر دفاتر خدام الاحمدیہ پاکستان کی بالائی منزل کے ایک کمرہ میں واقعہ تھا۔ محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ پاکستان نے کام سے ان کے بے حد لگاؤ کے پیش نظر ان کے دفتر کے ایک حصہ کو نچلی منزل کے ایک کمرے میں منتقل کر دیا تاکہ وہ حسب منشاء کام کے ایک حصہ کی نگرانی کرتے رہیں۔ آخری بار جب انہیں پھر دل کی تکلیف ہوئی اور انہیں علاج کے لئے پھر فضل عمر ہسپتال میں جانا پڑا تو طبیعت سنبھلنے اور بظاہر ٹھیک ہو جانے پر وہ ہسپتال سے ہی کچھ وقت کے لئے دفتر میں آ کر ضروری کام نمٹا کر پھر ہسپتال واپس جاتے اور علاج کرواتے رہے۔ میں ان کی بیماری کا سن کر ہر بار ہسپتال جا جا کر اور گاہے گاہے دفتر جا کر ان کی خیریت دریافت کرتا رہا۔ چہرے پر کمزوری کے آثار موجود ہونے اور کمزوری دن بدن بڑھنے کے باوجود وہ یہی کہتے رہے میں ٹھیک ہوں۔ دوائیں باقاعدگی سے کھا رہا ہوں اور حضور ایدہ اللہ کی تجویز فرمودہ دوائیں بھی حسب ہدایت استعمال کر رہا ہوں۔ آرام کے ہر مشورہ پر وہ یہی کہتے کہ میں کام سے رک نہیں سکتا۔ کام ہی میرے لئے باعث آرام ہے۔ ایک دفعہ جو میں دفتر گیا تو بالائی منزل ... کے دفتر جانے پر معلوم ہوا وہ بیمار ہو گئے تھے اور ہسپتال میں داخل ہیں اور روزانہ ہسپتال سے آ کر نچلی منزل کے ایک کمرہ میں ضروری کام نمٹا جاتے ہیں اور اس وقت بھی ہسپتال سے نچلی منزل کے دفتر میں آئے ہوئے ہیں۔ میں فوراً نچلی منزل کے دفتر میں جا کر اپنے اس نچلے نہ بیٹھنے والے دوست سے ملا۔ پوچھنے پر یہی کہا تکلیف پھر ہو گئی تھی اب بھی ہسپتال میں داخل ہوں وہاں سے کچھ وقت کے لئے کام کرنے یہاں دفتر میں آ جاتا ہوں۔ میں ایک دن کے وقفہ سے پھر نچلی منزل میں واقع ان کے دفتر گیا۔ وہ موجود نہ تھے۔ ان کے دفتر کے کارکن عبد القیوم صاحب اداس بیٹھے تھے۔ میں نے مبارک احمد صاحب خالد کے بارہ میں دریافت کیا۔ انہوں نے افسوسناک لہجہ میں کہا ابھی ابھی اطلاع آئی ہے کہ وہ پانچ منٹ پہلے وفات پا کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہو چکے ہیں۔ میرے منہ سے بے ساختہ اناللہ نکلا اور میں دل پکڑ کر رہ گیا۔ میں نے دل میں کہا وہ آخر تک محاذ پر ڈٹا رہنے والا جانباز مجاہد تھا۔ اس نے اپنے عزم اور دل میں کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا کر دکھایا۔

اللہ تعالیٰ اپنے اس وفاشعار اور دین کے انتھک خدمت گزار کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اس کی صابر و شاکر اہلیہ نیز بچوں اور بچیوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور صبر کے اجر عظیم سے نواز کر دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو اور سلسلہ عالیہ کو خدمات کے اعلیٰ سے اعلیٰ ریکارڈ قائم کرنے والے جاں نثار و فداکار خدام بکثرت عطا فرماتا چلا جائے آمین۔

☆......☆......☆......☆

داڑھی رکھنا ہمارے اندرونی اخلاق کی حفاظت کیلئے ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اہم ارشاد

فرمودہ 17۔ مئی 1998ء بر موقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرمنی

"میں امیر صاحب سے انگریزی میں مخاطب تھا کیونکہ یہ اردو نہیں جانتے مگر یہ پیغام ایسا ہے امیر صاحب نے مجھے یاد کرایا ہے کہ جو باتیں انگریزی میں ہوئی ہیں۔ لازماً اردو بولنے والوں کے لئے اردو میں اس کا ترجمہ ضروری ہے۔ میں نے پہلے تو اس بات پر اپنی خفگی کا اظہار کیا کہ میں بارہا یہ کہہ چکا ہوں کہ مجلس انصار اللہ کے سٹیج سے یا کسی بھی ایسی سٹیج سے جس پر میں بھی بیٹھا ہوا ہوں کوئی احمدی جو بغیر داڑھی کے ہے وہ نہ تلاوت کرے گا نہ نظم پڑھے گا اور اس چیز پر سختی سے انگلینڈ میں عمل ہوتا ہے۔ کئی ایسے اچھی آواز والے جن کی داڑھی نہیں تھی پروگرام میں ان کا نام تھا مگر میں نے Cancel کر دیا۔ اور پھر وہ دوسری دفعہ آئے اگلے سال تو داڑھی رکھی ہوئی تھی۔ یہ چیز ہمارے اندرونی اخلاق کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ داڑھی ایک سنت ہے اور ہم اس طرح اس کے ساتھ سلوک نہیں کر سکتے کہ جس طرح ہو یا نہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ انصار اللہ کی عمر میں پہنچ کے جبکہ داڑھیاں بڑھنی ضروری ہیں وہ لوگ جن کی چھوٹی چھوٹی داڑھیاں ہوا کرتی تھیں۔ انصار میں گئے تو پوری داڑھیاں رکھ لیں۔ اس کے برعکس منظر ہو کہ جوانی میں تو تھوڑی بہت توفیق ہو اور انصار میں داخل ہو کر سب کچھ مونڈ دو۔ ہماری سٹیج کو ساری دنیا میں لوگ دیکھتے ہیں اور یہ نمونہ صرف احمدی انصار اللہ کے لئے نہیں بلکہ غیر احمدیوں کے سامنے بھی ہوتا ہے۔ اور وہ جائز اعتراض کریں گے کہ یہ جو سنت کے علمبردار بنے پھرتے ہیں ان کے سٹیج دیکھو کہ کس طرح کے لوگ ان میں شامل ہوتے ہیں اس لئے یہ نہایت ہی نامناسب حرکت ہوئی ہے میرے نزدیک تو آئندہ سے کوئی بھی کسی مقابلے میں شامل ہی نہ ہو یعنی علمی مقابلہ جات میں۔ جن کی داڑھی نہ ہو۔ ان کو رد کر دیا کریں۔ گھٹیا آوازیں بہتر ہیں اس سے کہ گھٹیا چہرہ ہو۔ اس لئے ان سب کو آئندہ رد کیا جائے گا کسی مقابلے میں وہ انصار اللہ کے شامل نہیں ہوں گے جو بغیر داڑھی کے ہوں۔ اور جہاں تک خدام الاحمدیہ کا تعلق ہے۔ وہاں بھی سٹیج پر بے داڑھی والا نہ تلاوت کرے گا نہ نظم پڑھے گا۔ سمجھ گئے ہیں اچھی طرح۔ آئندہ سے اس بات کی حفاظت کریں۔ یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ کہ داڑھی کو لوگ ترک کر رہے ہیں۔ اور یہ جائز بات نہیں۔ اس کے برعکس بعض غیر احمدی مسلمان داڑھی کے معاملے میں ضرورت سے بھی زیادہ سختی کرتے ہیں مگر چہرہ سجا تو ہوا ہوتا ہے داڑھی سے۔ احمدیوں نے یہاں خاص طور پر جرمنی میں تو اپنا شعار ہی بنا لیا ہے۔ کہ داڑھی مونڈو تو پھر احمدی دکھائی دو گے۔ یہ ناقابل برداشت بات ہے۔ آئندہ سے امیر صاحب اور صدر صاحب انصار اللہ اور صدر خدام الاحمدیہ ان باتوں کا خیال رکھیں گے۔

اللہ کی راہ میں دی جانے والی کھجور پہاڑ کے برابر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا صدقہ دے کر آگ سے بچو خواہ آدھی کھجور خرچ کرنے کی استطاعت ہو۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ اتقوا النار ولو بشق تمرۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی اور اللہ تعالیٰ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اسے بڑھاتا چلا جائے گا یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنے چھوٹے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اور اسے بڑا جانور بنا دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)۔

اب اس میں پیش نظر رکھنا چاہئے کہ کوئی کھجور یہ تو نہیں کہ واقعۃً بڑھ رہی ہے 'پہاڑ کی طرح ہو رہی ہے اور جنت میں وہ کھجور کا پہاڑ کسی کو مل جائے گا۔ یہ سارے آنحضرت ﷺ کے نصائح کے طریق ہیں اور مراد یہ ہے کہ ایک کھجور اگر پہاڑ جتنی بڑی ہو سکتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی خاطر خلوص کے ساتھ قربانی کرنے والے کو اتنی برکت دے گا جیسے کھجور کا اور پہاڑ کا فرق ہوتا ہے' اتنی زیادہ برکات اس کو عطا ہوں گی۔

(خطبہ فرمودہ 7۔ جنوری 2000ء)

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شذرات

ابن رشید

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

مساوی حقوق

ائیر مارشل (ر) اصغر خاں لکھتے ہیں۔

مذہب اور نسل سے قطع نظر پاکستان کے تمام شہریوں کے حقوق برابر ہونا چاہئیں اور مسلح افواج یا عدلیہ سمیت کسی سرکاری ادارے میں تقرری میں امتیاز نہیں برتا جانا چاہئے۔ غیر مسلموں کو بھی وہی مواقع اور مراعات حاصل ہونی چاہئیں جو مسلم آبادی کو حاصل ہیں۔

یہ افسوس کا مقام ہے کہ صحیح اسلامی تعلیمات کے برعکس کچھ حضرات کا غیر مسلموں کے متعلق رویہ متعصبانہ ہے۔ میں پاکستان ایئر فورس کے چھ ایسے افسران کو جانتا ہوں جنہیں 1965ء میں جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرنے پر ستارہ جرات سے نوازا گیا۔ ان میں ایک غیر مسلم وہ بھی تھا جس نے خود کو ایک ایسے مشن کے لئے پیش کیا جس میں اس کے زندہ واپس آنے کے امکانات نہ ہونے کے برابر تھے۔ یہ دشمن کا ایک ریڈار سٹیشن تھا جس کی بڑی حفاظت کی جا رہی تھی۔ اس جوانمرد نے یہ مشن کامیابی سے مکمل کیا اور اس عمل میں اپنی جان قربان کر دی۔ اگر اقلیتوں کو دوسرے درجے کا شہری بنا دیا جائے تو پاکستان کے ساتھ ان کی وفاداریاں بھی دوسرے درجے کی ہی ہوں گی۔ میں بہت سے ایسے غیر مسلم افسران اور افراد کو جانتا ہوں جن کے ساتھ میں نے کام بھی کیا ہے جن کی پاکستان کے ساتھ وفاداری اور ذاتی صلاحیت اونچے درجے کی تھی۔ میں ان لوگوں کو ان مسلمانوں سے بہتر سمجھتا ہوں جو بظاہر تو اچھے مسلمان ہوں اور صوم و صلوٰۃ کے پابند بھی مگر اسلام کی حقیقی روح کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔

پاکستان کے عوام کو ایک قوم کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے مخلوط انتخاب ضروری ہے جس میں مذہبی بنیادوں پر کوئی امتیاز نہ ہو تاکہ بابائے قوم پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے ذہن میں پاکستان کا جو خاکہ تھا ہم جتنی جلدی اسے اپنا لیں گے اتنا ہی ہمارے لئے اچھا ہوگا۔

(جنگ لاہور 18۔جنوری 2000ء)

ہمارا انتظار نہ کرنا

محمد اظہار الحق صاحب اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

اے آٹھ سالہ مدینہ! اور اے دس سالہ زرینہ! ہم تمہارے قتل پر تڑپ رہے ہیں۔ غصے سے ہمارا برا حال ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تمہارے دشمنوں کو تہس نہس کر دیں۔ اگر اور کچھ بھی نہ ہو تو کم از کم ہم سب مسلمان ملک تمہارے دشمنوں سے سفارتی اور تجارتی تعلقات تو ختم کر ہی سکتے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ تم دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مسلمان بھائیوں سے کمک کا انتظار کر رہی ہو لیکن اے ہماری جان سے پیاری بیٹیو! ہم مسلمانان عالم کی کچھ مجبوریاں بھی ہیں!

اے چیچنیا کے مسلمانو! ہم ابھی کچھ ایسے امور نمٹا رہے ہیں کہ فی الحال ہمارے پاس تمہارے لئے وقت نہیں۔ ہم ابھی یہ طے کر رہے ہیں کہ شیعہ صحیح مسلمان ہیں یا سنی صحیح مسلمان ہیں۔ ہم ابھی آہنی لاؤڈ سپیکروں سے توپوں کا کام لیتے ہوئے بریلویوں' دیوبندیوں اور اہل حدیثوں کی مقدس جنگیں لڑ رہے ہیں۔ ہم ابھی اس پریشانی میں مبتلا ہیں کہ شلوار ٹخنوں سے کتنی اوپر ہونی چاہئے۔ ہم ابھی قبروں پر عرس منا رہے ہیں' مزاروں پر دھمال ڈال رہے ہیں' مقبروں پر چادریں چڑھا رہے ہیں اور یہ طے کر رہے ہیں کہ پگڑیاں سفید ہونی چاہئیں یا سبز۔

ہم ابھی الجزائر میں انتخابات جیتنے والے مسلمانوں کو کچلنے میں مصروف ہیں۔ ہم ابھی کمسن بچوں کو کوہانوں پر لٹکا کر اونٹوں کی دوڑ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ہم ابھی یہ سوچ رہے ہیں کہ مصر اور سوڈان کے درمیان سفارتی تعلقات بحال ہونے چاہئیں یا نہیں۔

ہم ابھی لندن اور نیویارک کے فلک بوس سٹوروں میں خریداری کر رہے ہیں اور جنوبی فرانس کے سحر آگیں ساحلوں پر داد عیش دے رہے ہیں۔

اے چیچنیا کے زخم زخم مسلمانو! تم فی الحال ہمیں کچھ کرنے سے معذور ہی سمجھو۔ ہم ابھی رباط' دبئی' استنبول' کراچی اور جکارتہ میں نئے محلات تعمیر کرا رہے ہیں۔ ہم تمہاری عورتوں کی فریاد رسی کیا کریں ہم تو ابھی اپنی بیگمات کی آرائش و آسائش میں لگے ہوئے ہیں۔ ہم تمہارے بچوں کی چیخوں پر کس طرح کان دھریں ہمیں تو ابھی اپنے بچوں کو کیلیفورنیا' واشنگٹن اور ہارورڈ بھیجنا ہے اور انہیں تخت نشینی یا الیکشن کے لئے تیار کرنا ہے۔

اے چیچنیا کے مسلمانو! ہم مسلمانان عالم کے پاس اسلحہ بھی ہے اور فوجیں بھی۔ تیل بھی ہے اور اناج بھی' لیکن ہم کیا کریں' ہم نیو ورلڈ آرڈر کی ریشمی ڈوریوں میں اس طرح جکڑے ہوئے ہیں کہ ہل ہی نہیں سکتے!

اے چیچنیا کے مسلمانو! اے مدینہ! اے زرینہ! اے بھنبھوڑی جانے والی ماؤں بہنو! اے ذبح ہونے والے نوجوانو! ہمارا انتظار نہ کرنا۔

(جنگ 17۔جنوری 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ادھورا عہد

اپریل 1941ء کی بات ہے۔ دہلی میں احرار کی تبلیغ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مفکر احرار چوہدری افضل حق صاحب نے کہا:۔

"مذہب کی تبلیغ جھگڑا نہیں بلکہ قوموں کے حسن اخلاق کا مقابلہ ہے تم نے محبت سے اور پورے خلوص دل سے دوسروں کو ان کے اپنے فائدہ کیلئے بلانا ہے تمہیں تو حسن نیت کا اجر ملے گا جہاں حسن نیت ہو وہاں جھگڑے کی صورت کیا ہو سکتی ہے اپنے اخلاق عمدہ بنا کر دوسروں کو حسن اخلاق کی دعوت دینا ہے۔ پس پہلے نمازوں سے خدائی امداد حاصل کرو محبت کی زبان سے مخلوق خدا کو بلاؤ خدمت اور قربانی سے دوسروں کا دل جیتنے کی کوشش کرو اپنے ایسے عمل میں اضافہ کرو جس سے مسلمانوں کی نیک سیرت قائم ہو ایسے اخلاق سے بچو جن سے قومیں رسوا ہوتی ہیں۔ کیا تم نے خود محسوس نہیں کیا۔ کہ ہمارے برے اخلاق دنیا کو اسلام سے نفرت دلا رہے ہیں حالانکہ اسلام کی تعلیم نور ہی نور ہے یہ مذہب قومی اور شخصی انصاف کا تقاضا کرتا ہے ظلم اور برائی سے نفرت دلاتا ہے ہمیں ضرور مبلغ بننا ہے اس کے معنے یہ ہوئے کہ پہلے اپنے عمل کو انصاف کے ترازو پر تول کر اس کا پورا جائزہ لینا ہے ہر قسم کی ناانصافی سے توبہ کرنا ہے بلکہ دوسروں کی غلطیاں معاف کرکے ان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کا عہد باندھنا ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں فریب اور ظلم سے دین نہیں پھیلتا بلکہ شرارت پھیلتی ہے دنیا میں انصاف پھیلاؤ رحم اور محبت کے ذریعہ دوسروں کے دل میں گھر کرو جس کام کو تم رحم اور محبت کی بنا پر نہ کرو گے اس سے دنیا میں فساد پھیلے گا قرآن بار بار لاتفسدوا فی الارض (زمین میں فساد نہ پھیلاؤ) کا تقاضا کرتا ہے۔ تبلیغ دین میں اشتعال انگیز حالات پیدا کرنا دنیا کو اپنے مذہب سے نفرت دلانا ہے اچھا عمل میٹھی زبان اور عقل سے اپیل تبلیغ کے لئے نہایت اہم حیثیت رکھتے ہیں اگرچہ عقل بڑی چیز ہے مگر اشاعت مذہب میں اس کا درجہ آخری ہے دنیا پہلے تمہارے عمل کو دیکھے گی پھر جس زبان سے بات کرو گے اس کی شیرینی کو دیکھے گی پھر کہیں اس کو عقل سے پرکھے گی اس لئے مسلم مبلغ کو غیر مسلموں سے گہری محبت کرنا چاہئے دل میں مخلوق خدا کی جتنی محبت ہوگی۔ اسی اندازے سے زبان میں مٹھاس پیدا ہوگی۔"

("خطبات احرار" جلد اول ص 76 مرتبہ شورش کاشمیری)

"ادھورا منصوبہ"

جناب چراغ حسن حسرت صاحب نے اپنی کتاب "مردم دیدہ" کے صفحہ 154 تا 156 پر مولوی ظفر علی خاں صاحب کا ایک واقعہ لکھا ہے۔

"ایک دن زمیندار کے دفتر میں کسی نے کہا چین' جاپان' انگلستان' جرمنی اور فرانس کے لوگ مسلمان ہونے پر آمادہ ہیں لیکن انہیں تبلیغ کون کرے؟ مولانا نے فرمایا۔ "بات تو آپ نے ٹھیک کہی۔ اچھا سالک صاحب اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کیجئے کہ اگر ہم ایک تبلیغی ادارہ کھول لیں تو کیسا ہے ذرا مہر صاحب کو بھی بلوائیے...... آ گئے مہر صاحب؟ ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ اگر یہاں لاہور میں ایک مرکزی تبلیغی ادارہ کھول لیا جائے اور اس کی شاخیں ساری دنیا میں پھیلا دی جائیں تو کیا حرج ہے؟ کوئی دس لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی کتنی ہے؟ سات کروڑ۔ نہیں آٹھ کروڑ کے لگ بھگ ہوگی۔ اگر ہر مسلمان سے ایک ایک پیسہ وصول کیا جائے تو کتنے روپے ہوئے؟ ریاضی کا سوال تھا کسی سے حل نہ ہوا۔ سب ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ اتنے میں مولانا نے کہا۔ آٹھ کروڑ پیسے ہوتے ہیں نا؟ آٹھ کروڑ کو 64 پر تقسیم کیجئے۔ ساڑھے بارہ لاکھ روپے ہوئے۔ چلئے دس لاکھ ہی سہی۔ دس لاکھ بہت ہے یہ مرحلہ تو طے ہو گیا۔ اب سوال یہ ہے کہ تبلیغ کا کام کن کن لوگوں کے سپرد کیا جائے؟ لیکن مبلغ بھی چوٹی کے آدمی ہوں۔ مثلاً مولانا ابوالکلام آزاد فرانس جرمنی وغیرہ میں تبلیغ کریں اور ڈاکٹر اقبال کو چین بھیج دیا جائے۔ سالک صاحب آپ اور مہر صاحب مل کے اخبار سنبھالئے۔ میں تو اب تبلیغ اسلام کا کام کروں گا۔ کچھ دیر تو دفتر بھر میں سناٹا رہا۔ آخر ایک صاحب نے جی کڑا کرکے کہا کہ مولانا! اس میں کوئی شک نہیں کہ تجویز بہت خوب ہے لیکن روپیہ جمع کیسے ہوگا؟ آخر مسلمانوں سے دس لاکھ روپیہ جمع کرنے کے لئے بھی ایک لاکھ روپیہ چاہئے۔ آپ کہیں سے ایک لاکھ روپیہ کا انتظام کر دیجئے۔ باقی کام ہم سنبھال لیں گے۔" مولانا نے فرمایا۔ ہاں بھئی۔ یہی تو مشکل ہے۔" یہ کہہ کر منہ پھیر کر حقہ کی نے سنبھالی انگوٹھا انگشت شہادت پر نیم دائرہ بناتا گھومنے لگا اور اس تبلیغی ادارہ کے اجزا حقہ کے دھوئیں کے ساتھ فضا میں تحلیل ہو کر رہ گئے۔"

موٹر کار

موٹر کار کی ایجاد ارتقائی مراحل سے گزر کر سامنے آئی۔ دو جرمن انجنیئر کارل بینز (Karl Benz) اور گوٹلب ڈیملر (Gottlieb Daimler) نے 1885ء میں کار کو اصل شکل دی۔ اس سے پہلے بھی پیرس میں کچھ گاڑیاں موجود تھیں جن کی رفتار 5 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی اور بعد میں یہ سپیڈ کچھ بڑھائی گئی حتیٰ کہ 1885ء میں اس نے اصل کار کی صورت اختیار کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32688 میں عصمت نازیہ بنت عبدالستار خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ کوارٹر نمبر 91 تحریک جدید بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی کانٹے جوڑی وزنی 3 گرام 800 ملی گرام مالیتی -/1735 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عصمت نازیہ کوارٹر نمبر 91 تحریک جدید دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالستار خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 19374 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالسمیع خان وصیت نمبر 24394۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32689 میں امتہ القدوس شوکت بنت عبدالستار خان مربی سلسلہ قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 91 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جوڑی طلائی بالیاں وزنی 3 گرام 040 ملی گرام مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدوس شوکت کوارٹر نمبر 91 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالستار خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 19374 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالسمیع خان وصیت نمبر 24394۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32690 میں سید زبیر احمد جنود ولد سید محمود جنود قوم سید پیشہ ڈینٹل ٹیکنیشن زیر تربیت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید زبیر احمد جنود سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 میاں خالد محمود وصیت نمبر 31158 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد وصیت نمبر 30561۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32691 میں صدف قمر زوجہ میاں قمر احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شور کوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 48 تولہ مالیتی -/240000 روپے۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صدف قمر ساکن شور کوٹ نواں شہر ضلع جھنگ گواہ شد نمبر1 میاں قمر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28201 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 شکیل احمد خان وصیت نمبر 27767۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32692 میں عطاء العظیم ہادی ولد عبدالہادی ساجد صاحب قوم چانڈیو پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عطاء العظیم ہادی قمر آباد ضلع نوشہرو سندھ گواہ شد نمبر1 عبدالہادی ساجد وصیت نمبر 16909 والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196 برادر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32693 میں فیض الرحمٰن خان ولد محمد عبداللہ خان صاحب قوم گگے زئی پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منو جان روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رہائشی برقبہ پندرہ سو مربع فٹ مالیتی -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/436 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فیض الرحمٰن خان منو جان روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر1 عطاء الحق خان وصیت نمبر 26664 گواہ شد نمبر2 رشید احمد طیب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32694 میں امینہ بیگم زوجہ ممتاز احمد صاحب قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/27500 روپے۔ اور حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امینہ بیگم چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 منصور احمد وصیت نمبر 16087 گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32695 میں واصف ممتاز ولد مکرم ممتاز احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد واصف ممتاز چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر2 چوہدری شبیر احمد وصیت نمبر 26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہیلی کاپٹر

سپین کے موجد جان سیروا (Jaun.De.LA.Cierva) نے 1923ء میں کامیابی کے ساتھ ایک مشین ہوا میں اڑائی جسے آٹو جائیرو (Autogyro) کا نام دیا گیا یہ ہیلی کاپٹر جیسی چیز تھی لیکن 1939ء میں جنگ عظیم دوم کے دوران پہلا ہیلی کاپٹر اڑایا گیا مگر بعد میں اس میں بھی بے شمار تبدیلیاں کی گئیں۔ شروع شروع میں یہ اگلی سمت کے علاوہ باقی تمام اطراف میں حرکت کر سکتا تھا جو کہ ایک بہت بڑا مسئلہ تھا لیکن 1941ء میں اس مسئلے پر بھی قابو پا لیا گیا۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب تقسیم انعامات

○ مورخہ 20۔ اپریل 2000ء کو بعد نماز مغرب ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی پہلی سہ ماہی کی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ اس تقریب میں جملہ حلقہ جات کی مجالس عاملہ نے شرکت کی۔ کل حاضری چھ صد سے زائد تھی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے عہد دہرایا۔ اس کے بعد ایک خادم نے نظم پیش کی۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے پہلی سہ ماہی میں مختلف شعبہ جات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ ناصر آباد شرقی حمد اول رہا۔ جس کے زعیم مکرم حافظ عبدالقدوس صاحب نے ٹرافی وصول کی۔

انعامات کی تقسیم کے بعد صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے اپنے خطاب میں خدام الاحمدیہ کے اجلاسات کے شروع میں دہرائے جانے والے عہد کے مقاصد اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور خدام کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کے خطاب کے بعد مکرم مہتمم مقامی ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے اس تقریب کے کامیاب انعقاد پر حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں مکرم صباح الظفر اور ان کے ساتھیوں نے خوبصورت ترانہ پیش کیا۔ دعا کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالباسط اختر صاحب ولد مکرم صوبیدار عبدالوہاب صاحب آف ڈسکہ کو مورخہ 2000-4-15 دل کا حملہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے ان کی نماز جنازہ بیت المہدی میں نماز فجر کے بعد مکرم مقصود احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے دعا کرائی۔

احباب سے موصوف کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری اسلام الدین جنجوعہ صاحب ولد مکرم چوہدری بدرالدین صاحب مرحوم آف ڈنگہ مورخہ 2000-4-15 کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے تھے۔

مرحوم مکرم رانا افتخار احمد صاحب نگران مجلس انصاراللہ ضلع کراچی کے والد محترم تھے۔ اور مکرم باسط احمد صاحب شاہد مربی انچارج [illegible] کوسٹ کے نانا جان تھے۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم آصف محمود صاحب آف جرمن ابن مکرم منظور احمد صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ کا نکاح مورخہ 2000-4-17 ہمراہ عزیزہ امتہ الشافی بنت فلاح الدین قمر صاحب کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار جرمن مارک پر مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے بیت المنعم محلہ دارالنصر غربی (ب) ربوہ میں پڑھا دوسرے روز مورخہ 2000-4-18 تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اور مورخہ 2000-4-19 بعد نماز عصر دعوت ولیمہ بصورت عصرانہ کا اہتمام کیا گیا

احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم صوبیدار میجر (ر) محمد حنیف صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی اہلیہ صاحبہ شوگر کی مریض ہیں۔ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اور ساتھ ہی دماغی حالت پر بہت اثر پڑ گیا ہے۔

مکرم صوبیدار صاحب خود بھی کئی سالوں سے ہارٹ کے مریض ہیں گھٹنے اور ٹانگوں میں تکلیف کی وجہ سے بغیر سہارے کے چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اسماعیل گجر صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی خوش دامن محترمہ نور بیگم صاحبہ میرپور آزاد کشمیر میں جگر کے عارضہ اور دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے علیل ہیں

○ مکرم شہادت علی شاہد صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا محمد ظفراللہ صاحب مربی سلسلہ ناصر آباد غربی ربوہ کے بھانجے مکرم فاتح الدین احمد وقاص ابن چوہدری اصغر علی صاحب کا اپنڈکس کا آپریشن مورخہ 2000-4-22 کو ہوا ہے۔ خدا کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ مسز شفیق ملک صاحبہ جہانگیر پارک جنرل ہسپتال لاہور چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

عالمی خبریں

تائیوان کی اسمبلی کے اختیارات میں کمی

تائیوان کی طاقتور اسمبلی کے اختیارات چھین لئے گئے ہیں۔ چین کے ساتھ کشیدگی میں اضافے کا امکان ہے گزشتہ روز جو آئینی ترمیم پاس کی گئی ہے اس سے پہلے قومی اسمبلی کے پاس آئین میں ترمیم، صدر نائب صدر کا انتخاب، ان کے مواخذے، اور عدیہ میں تقرریوں کے متعلق وسیع اختیارات حاصل تھے۔ اب یہ اختیارات قومی اسمبلی سے لے کر پارلیمنٹ کو دے دیئے گئے ہیں۔ آئندہ تائیوان کی قومی اسمبلی منتخب نہیں ہوگی بلکہ اسے مختلف سیاسی جماعتیں تشکیل دیں گی۔ جس کا کام صرف پارلیمنٹ کے منصوبوں پر بحث ہوگا حکومت کا کہنا ہے کہ عوام ایک عرصے سے قومی اسمبلی ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ قومی اسمبلی کو بے اختیار کرنے سے تائیوان کی پارلیمنٹ اور بیجنگ سے الحاق کے مخالف صدر چن شوئی زیادہ مضبوط اور طاقتور ہوں گے۔

دفتر خارجہ میں کمپیوٹروں کی چوری

امریکی وزیر خارجہ نے دفتر خارجہ سے سرکاری معلومات کے حامل کمپیوٹروں کی گمشدگی کے بعد سیکیورٹی میں بڑے وسیع پیمانے پر تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ کئی ہفتے قبل چوری ہونے والے ان کمپیوٹروں میں جوہری، کیمیائی اور حیاتیاتی ہتھیاروں کے بارے میں نہایت حساس مواد موجود تھا۔

یروشلم کے علاوہ تمام معاملات

اسرائیل نے کہا کہ وہ فلسطینیوں سے یروشلم کے علاوہ تمام معاملات پر سمجھوتے کے لئے تیار ہیں۔ یروشلم کے مستقبل کا فیصلہ ستمبر تک کی ڈیڈ لائن تک نہیں ہو سکتا اس کے حل میں تو برسوں لگ سکتے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اب یہ معاملہ فریقین کے لئے حساس نہیں رہا۔ فلسطینی ترجمان نے کہا ہے کہ امن سمجھوتہ یروشلم کے بغیر ممکن نہیں۔ امریکی ترجمان کا کہنا ہے کہ آئندہ ہفتے اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہونے والے مذاکرات فیصلہ کن ہو سکتے ہیں۔

سعودی عرب میں 40۔ اسماعیلی ہلاک

سعودی عرب میں سیکیورٹی اہلکاروں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسماعیلی فرقے کے 40۔ افراد ہلاک ہو گئے اسماعیلی فرقہ کے افراد یمنی سرحد کے قریب نجران کے صوبے میں عاشورہ کا جلوس نکالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جھڑپیں اس وقت شروع ہوئیں جب سیکیورٹی اہلکاروں نے ایک اسماعیلی شخص کے گھر کی تلاشی لینی چاہی تو اس نے گولی چلا دی۔ اپوزیشن رہنما نے بتایا کہ فسادات اس وقت شروع ہوئے جب سیکیورٹی فورسز نے اسماعیلیوں کی مسجد پر دھاوا بول کر تین رہنما گرفتار کر لئے۔ اسماعیلی فرقے نے پہلی بار کھلے عام عاشورہ منانے کا اعلان کیا تھا جس پر ایک ہفتے سے کشیدگی جاری تھی۔

ایٹمی طاقت تسلیم نہیں کریں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کو ایٹمی طاقت تسلیم نہیں کریں گے۔ پاکستان اور بھارت کو ایٹمی طاقت تسلیم کرنے کے لئے این پی ٹی میں ترامیم نہیں کی جائیں گی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ پاک بھارت دھماکوں سے ایٹمی عدم پھیلاؤ کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے۔ امریکہ کے دفاعی میزائل سسٹم سے ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع ہو جائے گی۔ این پی ٹی کانفرنس میں 187 ممالک کے مندوبین نے شرکت کی ہے۔

بھارتی فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ

بھارتی فضائیہ کا طیارہ پٹیالہ میں گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارہ معمول کی پرواز پر تھا کہ بھردھرا گاؤں کے قریب گر گیا۔ مزید کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

چین میں فالن کانگ فرقے کا مظاہرہ

چین میں فالن کانگ فرقے نے پرامن مظاہرہ کیا 100۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ مظاہرین فرقے کو غیر قانونی قرار دیئے جانے کے بعد خفیہ طریقے پر تیان من چوک پہنچ گئے۔ اس روز فرقے کو غیر قانونی قرار دیئے جانے کی پہلی سالگرہ تھی۔

صومالیہ میں ہیضہ

افریقہ کے ملک صومالیہ کے جنوبی علاقوں میں ہیضے سے سینکڑوں افراد ہلاک ہو گئے۔ پچاس افراد قصبے ڈنسور اور کانشاپر میں ہلاک ہوئے جبکہ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران 400۔ افراد ہلاک ہوئے۔

امریکہ میں فوج کا استعمال

امریکہ میں پہلی بار حالت امن میں پانچ لاکھ فوجیوں کو سول کاموں کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ فوجی گھر گھر جا کر حکومتی کارکردگی اور بعض ذاتی سوالات پوچھیں گے پانچ لاکھ فوجی چار کروڑ گھروں کے مکینوں سے سوالات پوچھیں گے۔

کالوں نے گوروں کی فصلیں جلادیں

زمبابوے میں کالے گورے کا تنازعہ ختم ہونے کی بجائے بڑھ رہا ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق گوروں کی زمینوں پر سیاہ فام قابضین سفید فام کاشتکاروں کی تمباکو کی فصلیں نذر آتش کر رہے ہیں۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 26-اپریل-گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 27-اپریل غروب آفتاب- 6-48
جمعہ 28-اپریل طلوع فجر- 3-55
جمعہ 28-اپریل طلوع آفتاب 5-24

تاجروں کو تعاون کرنا پڑے گا

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ باڑہ مارکیٹوں کے خاتمہ کے مسئلہ پر تاجروں کو تعاون کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلے کا پرامن حل اب بھی ممکن ہے۔ ایماندار ٹیکس گزاروں کو خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ انکم ٹیکس سروے ٹیمیں لوگوں کے گھروں میں داخل نہیں ہوں گی۔ اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فوج کی تمام دفاعی ضروریات پوری کی جائیں گی۔ 9ویں پانچ سالہ منصوبے کی جگہ 3 سالہ منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ بجٹ خسارہ ختم کئے بغیر مالی استحکام پیدا کرنا بہت مشکل کام ہے۔

29-اپریل سے احتجاجی تحریک

تاجروں کے رہنما عمر سیلیا نے کہا ہے کہ تاجر ہر وقت تیار رہیں۔ 29-اپریل سے احتجاجی تحریک چلے گی۔ آپریشن کا فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو اسلام آباد تک لانگ مارچ ہو گا اور وزارت خزانہ کا گھیراؤ کریں گے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کی رولنگ ہے کہ سمگل شدہ چیز مقامی مارکیٹ میں پہنچ کر غیر قانونی نہیں رہتی۔

200 تاجروں کے خلاف مقدمہ

لاہور کی انتظامیہ نے تاجروں کی جانب سے جلسہ کرنے لاؤڈ سپیکر کا استعمال کرنے اور حکومت کے خلاف مخالفانہ نعرے لگانے کے الزام میں 200 تاجروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

سیاسی جماعتیں تاجروں کی حمایت میں

بڑی سیاسی جماعتوں نے باڑہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن کے معاملے پر تاجروں کی حمایت اور حکومت کی مخالفت کا اعلان کر دیا ہے۔ پیپلزپارٹی کا کہنا ہے کہ آپریشن سے عام آدمی کی جان و مال کو خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ مسلم لیگ نے کہا کہ طاقت کے زور پر باڑہ مارکیٹوں کو صفحہ ہستی سے مٹایا گیا تو حالات انتہائی کشیدہ ہو جائیں گے۔ اے این پی کا کہنا ہے کہ آپریشن سے بے روزگاری اور امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو جائے گا۔ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے کہا کہ سمگلنگ بند کرانے کا طریق یہ ہے کہ سرحدیں سیل کر کے بندرگاہوں کو فوج کے کنٹرول میں دے دیا جائے۔ ایک تاجر نے کہا کہ وہ وقت آنے والا ہے کہ جب غیر ملکی کمپنیاں یہاں بزنس کریں گی اور یہاں کے تاجر شکر قندی اور دہی بھلے بیچا کریں گے۔

ہر سماعت پر پیشی کی اجازت دیں

سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے سندھ ہائی کورٹ میں تین درخواستیں داخل کرا ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ طیارہ کیس کی اپیل کی سماعت کے دوران ہر پیشی پر ان کو حاضری کی اجازت دی جائے ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ان کے وکیل عزیز اللہ شیخ نے ٹرائل کورٹ میں مقدمہ نہیں لڑا اس لئے ان کی رہنمائی کے لئے درخواست گذار کا عدالت میں موجود ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ائرکنڈیشنر کے ذاتی خرچ پر استعمال کی اجازت دی جائے دوستوں سے ملاقات کی بھی اجازت دی جائے۔

نیب آرڈی ننس میں ترامیم کا فیصلہ

حکومت نے اعلیٰ عدالتوں میں نیب آرڈی ننس کو چیلنج کئے جانے کے بعد اس میں بعض ترامیم کا فیصلہ کیا ہے عدلیہ کی آزادی کے متصادم دفعات کو نکال دیا جائے گا۔ جن دفعات میں ترمیم کی جا رہی ہے ان میں گرفتار ملزم کو ضمانت کے حق سے محروم رکھنا اور کیس کو دوسری عدالت میں منتقل کرنے کا اختیار شامل ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ عدلیہ سے محاذ آرائی سے بچا جائے۔

12 کروڑ جمع کرا دیں رہا کر دیں گے

ہائی کورٹ میں شاہ جیونہ ٹیکسٹائل ملز کیس کی سماعت مکمل کر لی گئی۔ ڈپٹی اٹارنی جنرل نے پیشکش کی ہے کہ اگر فیصل صالح حیات 12 کروڑ جمع کرا دیں تو ان کو رہا کر دیا جائے گا۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ کئی کئی سال سے بینکوں کی رقم دبا کر بیٹھ رہنے والوں کے لئے اس سے زیادہ سود مند بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ ایک تہائی رقم ادا کر کے چھوٹ جائیں۔

سیاچن پر بھارتی کیمپ تباہ

پاکستان اور بھارت کے درمیان 18 ہزار فٹ کی بلندی پر محاذ جنگ گرم ہے۔ پاک فوج کی گولہ باری سے بھارتی کیمپ تباہ ہو گیا۔ بھارتی فوجی فرار ہو گئے۔ ایک بھارتی فوجی ہلاک ہو گیا جبکہ 7 زخمی ہوئے۔

نواز کھوکھر 14 کروڑ دیں گے

سابق ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی نواز کھوکھر نے اپنی رہائی کے بدلے 14 کروڑ ادا کرنے کی پیشکش کی ہے اور اس مقصد کے لئے 3 ہفتے کی مہلت مانگ لی ہے۔

مال روڈ پر مظاہرہ

طلبہ اور طالبات کے ایک گروپ نے مال روڈ لاہور پر منہ پر سیاہ پٹیاں باندھ کر نواز شریف کی رہائی کے لئے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ یہ طلبہ مسجد شہداء کے سامنے 20 منٹ مظاہرہ کرتے رہے۔ پھر پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

جنوبی پنجاب میں شدید گرمی

ملتان سمیت جنوبی پنجاب اس وقت شدید ترین گرمی کی زد میں ہے۔ ملتان اور گردونواح کا درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ رہا جس کی وجہ سے لو لگنے سے 13 افراد ہلاک اور 30 بے ہوش ہو گئے۔ جبکہ سندھ کے علاقے نواب شاہ میں سب سے زیادہ گرمی پڑی جہاں درجہ حرارت 48.1ء رہا۔

لڑکے لڑکی کی شادی کی کم از کم عمر

لڑکے اور لڑکی کی شادی کے لئے کم از کم عمر 18 سال مقرر کی جا رہی ہے اس سلسلے میں وفاقی وزارت قانون کو سفارشات پیش کر دی گئی ہیں۔ مذہبی رہنماؤں نے اس پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے دین میں مداخلت قرار دیا جبکہ خواتین رہنماؤں نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔

منگلا تربیلا میں پانی کی سطح میں اضافہ

منگلا اور تربیلا کی جھیلوں میں پانی کی سطح میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ تربیلا میں 35 ہزار کیوسک اور منگلا میں 33 ہزار کیوسک پانی آیا۔

قابل ستائش اعتراف

مسلم لیگی لیڈر انوارالحق رامے نے کہا ہے کہ نیب کے چیئرمین کا یہ اعتراف قابل ستائش ہے کہ انہیں ایسے معاملات کی کوئی تربیت نہیں' نہ انہوں نے قانون پڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دراصل یہ اعتراف احتساب کے سارے نظام کو تہ و بالا کرنے کے مترادف ہے۔

ججوں کا تقرر

سندھ' بلوچستان اور پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحبان کو سپریم کورٹ میں بھیج دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ سپریم کورٹ میں دو مزید جج بھیجے گئے ہیں جس کے بعد سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد پوری ہو گئی ہے جسٹس سید سعید اشہد کو سندھ' جسٹس راجہ فیاض احمد کو بلوچستان' اور جسٹس سردار محمد رضا خان کو پشاور ہائی کورٹ کا نیا چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔

گرڈ سٹیشن میں آتشزدگی

لاہور الیکٹرک پاور سپلائی کمپنی کے سید پور گرڈ سٹیشن میں آتشزدگی ہونے سے موقع پر موجود پانچ ملازمین جھلس گئے۔ ان کو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔

سیاسی پارٹیاں نئے نظام کے خلاف

مسلم لیگ' پیپلزپارٹی اور آزاد گروپ ضلعی اسمبلیوں کے نئے نظام کے خلاف یکجا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے بلدیاتی نظام سے امیر لوگ طاقتور ہوں گے۔ خانہ جنگی کو ہوا ملے گی۔ 100 فیصد شرح خواندگی کے ملکوں والا نظام یہاں نہیں چل سکتا۔ جاگیردار آگے آئیں گے' برادری ازم پھیلے گا۔ عام آدمی الیکشن نہیں لڑ سکے گا۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون
میاں عبدالمنان ناصر — دوکان 212750
ابن میاں عبدالسلام صاحب — گھر 211749

MEDICAL EQUIPMENT
ECG, CARDIAC MONITORS,
DEFIBS, ULTRASOUND &
PRINTERS, XRAY, CT SCAN
ALL HOSPITAL & LAB EQUIPMENTS
IMS
21 Bank Sqr. Mkt
Model Town Lahore
Tel: 042-5865976 &
Mob: 0303-7584801

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز ربوہ میں داخلے جاری ہیں
مورخہ یکم مئی 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 30 اپریل 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

بجلی کا خرچ کم - ایکسپورٹ ٹرافی ایوارڈ یافتہ
جی ایف سی پنکھے
لائف ٹائم گارنٹی
ڈیلر: **پاک آئرن سٹور** گولبازار ربوہ - فون 211007

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61